الجامع المسند الصحيح المختصر من أمور رسول الله ﷺ وسننه وأيامه

صحیح بخاری

امیر المؤمنین فی الحدیث امام المحدثین

حضرت الامام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ و تشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمۃ اللہ علیہ

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

قال قال رسول اللہ ﷺ انما الاعمال بالنیات

مَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

صحیح بخاری

جلد دوم

امیر المومنین فی الحدیث سید الفقہاء

حضرت الامام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ و تشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمۃ اللہ علیہ

نظر ثانی

حضرت العلامہ مولانا عبدالسلام بستوی رحمۃ اللہ علیہ　　حضرت العلامہ مولانا ابو محمد عبدالجبار سلفی رحمۃ اللہ علیہ

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

نام کتاب : صحیح بخاری شریف

مترجم : حضرت مولانا علامہ محمد داؤد راز رحمہ اللہ

ناشر : مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

سن اشاعت : ۲۰۰۴ء

تعداد اشاعت : ۱۰۰۰

قیمت :

ملنے کے پتے

۱۔مکتبہ ترجمان ۴۱۱۶، اردو بازار، جامع مسجد، دہلی۔۱۱۰۰۰۶

۲۔مکتبہ سلفیہ، جامعہ سلفیہ بنارس، ریوری تالاب، وارانسی

۳۔مکتبہ نوائے اسلام، ۱۱۶۴ اے، چاہ رہٹ جامع مسجد، دہلی

۴۔مکتبہ مسلم، جمعیت منزل، بربر شاہ سری نگر، کشمیر

۵۔حدیث پبلیکیشن، چار مینار مسجد روڈ، بنگلور۔۵۶۰۰۵۱

۶۔مکتبہ نعیمیہ، صدر بازار مئوناتھ بھنجن، یوپی

صورت یہ کہ امام جملہ مسلمانوں کو ہمراہ لے کر میدان میں جائے اور وہاں دو رکعت اور دو خطبوں سے فارغ ہو کر دعا کی جائے اور مناسب ہے کہ اس سے قبل کچھ صدقہ خیرات توبہ اور نیک کام کئے جائیں۔ حضرت شاہ ولی اللہ مرحوم فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے اپنی امت کے لئے کئی طریقوں سے بارش کی دعا فرمائی ہے لیکن جو طریقہ اپنی امت کے لئے مسنون قرار دیا وہ یہ کہ امام لوگوں کو ہمراہ لے کر نہایت ہی فقیری مسکینی حالت میں خشوع و خضوع کی حالت میں عیدگاہ جائے وہاں دو رکعت جہری پڑھائے اور خطبہ کے پھر قبلہ رخ ہو کر ہاتھوں کو بلند اٹھا کر دعا کرے اور چادر کو الٹے۔ اس طرح مسلمانوں کے جمع ہونے اور استغفار وغیرہ کرنے میں قبولیت دعا کے لئے ایک خاص اثر ہے اور نماز وہ چیز ہے جس سے بندہ کو اللہ سے حد درجہ قرب حاصل ہوتا ہے اور ہاتھوں کا اٹھانا تضرع تام خشوع و خضوع کے لئے نفس کی ہوشیاری کی دلیل ہے اور چادر کا الٹنا حالات کے تبدیل ہونے کی دلیل ہے جیسا کہ فریادی بادشاہوں کے سامنے کیا کرتے ہیں۔ مزید تفصیلات آگے آ رہی ہیں۔

١ - بَابُ الإِسْتِسْقَاءِ، وَخُرُوجِ النَّبِيِّ ﷺ فِي الإِسْتِسْقَاءِ

١٠٠٥- حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ: ((خَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ يَسْتَسْقِي وَحَوَّلَ رِدَاءَهُ)).

[أطرافه في: ١٠١١، ١٠١٢، ١٠٢٣، ١٠٢٤، ١٠٢٥، ١٠٢٦، ١٠٢٧، ١٠٢٨، ٦٣٤٣].

باب پانی مانگنا اور نبی کریم ﷺ کا پانی کے لئے (جنگل میں) نکلنا

(١٠٠٥) ہم سے ابو نعیم فضل بن دکین نے بیان کیا' انہوں نے کہا کہ ہم سے سفیان ثوری نے عبداللہ بن ابی بکر سے بیان کیا۔ ان سے عباد بن تمیم نے اور ان سے ان کے چچا عبداللہ بن زید نے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پانی کی دعا کرنے کے لئے تشریف لے گئے اور اپنی چادر الٹائی۔

چادر الٹنے کی کیفیت آگے آئے گی اور اہلحدیث اور اکثر فقہاء کا یہ قول ہے کہ امام استسقاء کے لئے نکلے تو دو رکعت نماز پڑھے پھر دعا اور استغفار کرے۔

٢- بَابُ دُعَاءِ النَّبِيِّ ﷺ ((اجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ))

١٠٠٦- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ الآخِرَةِ يَقُولُ: ((اللَّهُمَّ أَنْجِ عَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ، اللَّهُمَّ

باب نبی کریم ﷺ کا قریش کے کافروں پر بددعا کرنا کہ الٰہی ان کے سال ایسے کر دے جیسے یوسف علیہ السلام کے سال (قحط) کے گزرے ہیں

(١٠٠٦) ہم سے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا انہوں نے کہا کہ ہم سے مغیرہ بن عبدالرحمن نے بیان کیا' ان سے ابو الزناد نے بیان کیا' ان سے اعرج نے بیان کیا' ان سے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب سر مبارک آخری رکعت (کے رکوع) سے اٹھاتے تو یوں فرماتے کہ یا اللہ! عیاش بن ابی ربیعہ کو چھوڑ دے۔

أَنجِ سَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ، اللّٰهُمَّ أَنجِ الْوَلِيْدَ بْنَ الْوَلِيْدِ، اللّٰهُمَّ أَنجِ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ. اللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ، اللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا سِنِيْنَ كَسِنِي يُوسُفَ)). وَأَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((غِفَارُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا، وَأَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ)).

قَالَ ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ هَذَا كُلُّهُ فِي الصُّبْحِ. [راجع: ٧٩٧]

یااللہ سلمہ بن ہشام کو چھوڑوا دے۔ یااللہ ولید بن ولید کو چھوڑوا دے۔ یااللہ بے بس ناتواں مسلمانوں کو چھوڑوا دے۔ یااللہ مضر کے کافروں کو سخت پکڑ۔ یا اللہ ان کے سال یوسف علیہ السلام کے سے سال کر دے۔ اور آنحضرت ﷺ نے فرمایا غفار کی قوم کو اللہ نے بخش دیا اور اسلم کی قوم کو اللہ نے سلامت رکھا۔

ابن ابی الزناد نے اپنے باپ سے صبح کی نماز میں یہی دعا نقل کی۔

١٠٠٧- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ: إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمَّا رَأَى مِنَ النَّاسِ إِدْبَارًا قَالَ: ((اللّٰهُمَّ سَبْعٌ كَسَبْعِ يُوسُفَ)). فَأَخَذَتْهُمْ سَنَةٌ حَصَّتْ كُلَّ شَيْءٍ، حَتَّى أَكَلُوا الْجُلُودَ وَالْمَيْتَةَ وَالْجِيَفَ، وَيَنْظُرَ أَحَدُهُم إِلَى السَّمَاءِ فَيَرَى الدُّخَانَ مِنَ الْجُوعِ. فَأَتَاهُ أَبُو سُفْيَانَ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، إِنَّكَ تَأْمُرُ بِطَاعَةِ اللّٰهِ وَبِصِلَةِ الرَّحِمِ، وَإِنَّ قَوْمَكَ قَدْ هَلَكُوا، فَادْعُ اللّٰهَ لَهُمْ. قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ: ﴿فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ﴾ - إِلَى قَوْلِهِ - ﴿عَائِدُونَ. يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَى﴾ فَالْبَطْشَةُ يَوْمَ بَدْرٍ، وَقَدْ مَضَتِ الدُّخَانُ وَالْبَطْشَةُ وَاللِّزَامُ وَآيَةُ الرُّوْمِ.

[أطرافه في: ١٠٢٠، ٤٦٩٣، ٤٧٦٧، ٤٧٧٤، ٤٨٠٩، ٤٨٢٠، ٤٨٢١،

(١٠٠٧) ہم سے امام حمیدیؒ نے بیان کیا' کہا کہ ہم سے سفیان ثوری نے بیان کیا' ان سے سلیمان اعمش نے' ان سے ابو الضحیٰ نے' ان سے مسروق نے' ان سے عبداللہ بن مسعود نے (دوسری سند) ہم سے عثمان بن ابی شیبہ نے بیان کیا' کہا کہ ہم سے جریر بن عبدالحمید نے منصور بن مسعود بن معتمر سے بیان کیا اور ان سے ابو الضحیٰ نے' ان سے مسروق نے' انہوں نے بیان کیا کہ ہم عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ نے جب کفار قریش کی سرکشی دیکھی تو آپؐ نے بد دعا کی کہ اے اللہ! سات برس کا قحط ان پر بھیج جیسے یوسفؑ کے وقت میں بھیجا تھا چنانچہ ایسا قحط پڑا کہ ہر چیز تباہ ہو گئی اور لوگوں نے چمڑے اور مردار تک کھا لئے۔ بھوک کی شدت کا یہ عالم تھا کہ آسمان کی طرف نظر اٹھائی جاتی تو دھویں کی طرح معلوم ہوتا تھا آخر مجبور ہو کر ابو سفیان حاضر خدمت ہوئے اور عرض کیا کہ اے محمد (ﷺ)! آپ لوگوں کو اللہ کی اطاعت اور صلہ رحمی کا حکم دیتے ہیں۔ اب تو آپ ہی کی قوم برباد ہو رہی ہے' اس لئے آپ خدا سے ان کے حق میں دعا کیجئے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اس دن کا انتظار کر جب آسمان صاف دھواں نظر آئے گا آیت انکم عائدون تک (نیز) جب ہم سختی سے ان کی گرفت کریں گے (کفار کی سخت گرفت بدر کی لڑائی میں ہوئی۔ دھویں کا بھی معاملہ گزر چکا (جب سخت قحط پڑا تھا) جس میں پکڑ اور قید کا ذکر ہے وہ سب ہو چکے اسی